بسم الله الرحمن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
روس

حزب التحریر
HIZB UT TAHRIR

جمعرات،13 جمادی الثانی 1439ھ | 01/03/2018 | نمبر:1439 AH/08

نیک اور پاک دامن مسلمان خاتون جنت پیسپالوا دہشت گرد نہیں بلکہ روس دہشت گرد ہے

آج روس کی جیلوں میں سینکڑوں افراد صرف اس وجہ سے پابند سلاسل ہیں کہ وہ حزب التحریر کی سرگرمیوں میں حصہ لیتے تھے۔ ان پر "دہشت گردی" کا جھوٹا الزام لگایا گیا جس کی بنیاد ۲۰۰۳ میں سپریم کورٹ کی جانب سے دیا جانے والا شرم ناک فیصلہ ہے جس میں حزب التحریر کو دہشت گرد تنظیم قرار دیا گیا تھا۔ اس انوکھے فیصلے کے مطابق ایک اسلامی سیاسی جماعت "دہشت گرد" جماعت قرار پائی ہے۔ روس میں حزب التحریر کے اراکین کے خلاف قوانین سخت ہوتے جارہے ہیں اور ان پر جھوٹے الزامات لگائے جاتے ہیں جن کی بنیاد آئین میں موجود بنیادی قوانین نہیں ہوتے بلکہ دہشت گردی کے قوانین کی بنیاد پر جھوٹے الزامات عائد کیے جاتے ہیں جن میں سزا بیس سال تک کی قید ہوسکتی ہے۔

ان قوانین کے اطلاق کی وجہ سے روس کے تمام علاقوں میں ظلم و جبر جاری و ساری ہے جس میں سینٹ پیٹرزبرگ بھی شامل ہے جہاں پچھلے چند سال کے دوران درجنوں داعیوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ۲۳ نومبر ۲۰۱۷ کو سیکیورٹی فورسز نے ایک قید رکن جنہیں ۱۲ سال کی قید کی سزا سنائی گئی ہے کی بیوی کو گرفتار کرلیا ۔ ان خاتون کا نام عیسی رحیموف ہے جو حزب التحریر کی رکن ہیں۔ عیسی رحیموف نسلاً روسی ہیں اور نو مسلم ہیں اور انہوں نے اپنا نام تبدیل کرکے جنت پیسپالوا رکھا ہے۔ ان خاتون کو حزب التحریر کے ساتھ کام کرنے کی وجہ سےگرفتار کیا گیا اور اس قید خانے میں ڈال دیا گیا جہاں جرائم پیشہ لوگوں کو رکھا جاتا ہے۔ پھر جنوری ۲۰۱۸ میں ہماری بہن کی قید میں مزید دوماہ کا اضافہ کردیا گیا جس کا مطلب یہ ہے کہ وہ اگلی سماعت ۱٦ مارچ ۲۰۱۸ تک روسی جیل میں قید رہیں گی ۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، ﴿**قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاءُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ وَمَا تُخْفِي صُدُورُهُمْ أَكْبَرُ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الآيَاتِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُونَ**﴾ "ان کی زبانوں سے تو دشمنی ظاہر ہوہی چکی ہے اور جو (کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں وہ کہیں زیادہ ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے تم کو اپنی آیتیں کھول کھول کر سنا دی ہیں"(آل عمران:۱۱۸)۔

انہوں نے ہماری پاک دامن اور نیک بہن اور اس کے خاوند پر "دہشت گردی"کا الزام لگایا ہے اور خاتون کو آئین کی دفعات کے تحت اسلامی سیاسی جماعت ، حزب التحریر،کے ساتھ کام کرنےپر قید کردیا کہ جیسے "اسلام" اور "سیاست" جرم ہیں ! روس ہمیشہ سے اسلام اور مسلمانوں کا دشمن رہا ہے چاہے ماضی میں عثمانی خلافت کے خلاف بننے والے محاذ میں شمولیت اختیار کرنا ہو یا آج شام میں بمباری کرکے بچوں اور بوڑھوں کو قتل کرنا ہو یا اسلامی کتب پر پابندی عائد کرنا ہو یا معصوم مسلمانوں کو گرفتار کرنا ہو۔

کچھ دستاویزات میں روس میں مسلمانوں کے خلاف ہونے والے خوفناک مظالم اب بھی محفوظ ہیں۔ Sverdlovskریاست کے ریکارڈ میں ٦۰ سال کے کیسانبیك پایراسوف کے قتل کا حکم موجود ہے۔ یہ وہ خاتون ہیں جنہیں زبردستی عیسائیت اختیار کرنے پر مجبور کردیا گیا تھا لیکن وہ دوبارہ اسلام کی جانب لوٹ آئیں اور اس وجہ سے ان کی موت کا حکم جاری کیا گیا تھا۔

۸ فروری ۱٤۳۹ کو جاری ہونے والی سزا کے فیصلے میں لکھا ہے کہ، "...کیونکہ وہ تین بار فرار ہوئیں اور کیونکہ وہ اب بھی عیسائی مفرور ہیں اور اسلام اختیار کرلیا ہے، لہٰذا انہیں جلا کر مارنے کا حکم دیا جاتا ہے"۔ اس سال ۱۳ مارچ کو جنرل سویمونوف نے ایک "البشكيرية" خاتون کے مقدمے کے فیصلے پر دستخط کیے جو عیسائی بن گئیں تھیں اور انہیں کترینا کا نام دیا گیا تھا اور وہ تین بار بشکیریا سے فرار ہوئیں تھیں اور چونکہ انہوں نے عیسائیت چھوڑ کر اسلام قبول کرلیا تھا لہٰذا انہیں جلا کر مارنے کی سزا سنائی گئی تا کہ دوسرے یہ عمل کرنے سے باز رہیں اور جو بھی ایسا کرے گا اسے مستقبل میں پھر یہی سزا دی جائے گی"(Sverdlovsk ریاست کا ریکارڈ.ف. ۲٤.وب.۱.د.۸۱۸.س.۲٤۳)۔

یہ ایک بوڑھی مسلمان خاتون تھیں جنہیں یکاترینابورغ شہر کے چوراہے میں سزا سنائے جانے کے ایک ماہ بعد زندہ جلا کر ماردیا گیا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،﴿**وَلاَ يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّىَ يَرُدُّوكُمْ عَن دِينِكُمْ إِنِ**

اسْتَطَاعُواْ﴾ "اور یہ لوگ ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر مقدور رکھیں تو تم کو تمہارے دین سے پھیر دیں"(البقرۃ:۲۱۷)۔

جو کچھ کئی سو سال پہلے ہوا تھا آج ایک بار پھر روس مسلمانوں پر ان کے عقیدے کی وجہ سے مظالم ڈھارہا ہے اور روس کے لوگوں میں اسلام کی روشنی کو پھیلنے سے روکتا ہے۔ اسکولوں اور اداروںمیں نوجوان مسلم خواتین کے خلاف لڑتا ہے جو اپنے سروں کو کپڑے (خمار)سے ڈھانپتی ہیں تا کہ وہ دوسروں کے لیے مثال نہ بنیں۔ جو اسلام سے جڑے رہتے ہیں انہیں "اچھوت" بنادیا جاتا ہے۔ یہ سب کچھ اس بات کی وضاحت ہے کہ کیوں پیسپالوا پر "دہشت گردی" کا الزام لگایا گیا۔ اس کھلے جھوٹ اور بہتان کا مقصد یہ ہے کہ لوگوں کو خوفزدہ کردیا جائے اور وہ اسلام قبول نہ کریں اور انہیں حزب التحریر کے افکار سے دور رکھا جائے جو ایک اسلامی سیاسی جماعت ہے۔

اس سال تین خواتین کو تاتارستان میں ان کےگھروں میں یہ الزام لگا کر قید کردیا گیا کہ انہوں نے دہشت گردی کی ہے کیونکہ انہوں نے حزب التحریر کے کام میں حصہ لیا تھا۔ ان پر جو مقدمہ بنایا گیا ہے اس میں یہ الزام بھی ہے کہ وہ ملاقاتیں کرتی ہیں جس میں اسلام کے متعلق بات کی جاتی ہے اور یہ دیکھا گیا کہ انہوں نے جوقرآنی آیات اور احادیث بیان کیں وہ حزب التحریر کی کتابوں میں بھی موجود ہیں۔ ان کے مطابق کسی پر" دہشت گردی" کا الزام لگانے کے لیے اتنا ہی کافی ہے!

تاتارستان میں جتنی بھی خواتین پر یہ الزام لگایا گیا تھا وہ روس چھوڑ گئی ہیں تا کہ "دہشت گردی"کے الزام سے جان چھڑا سکیں۔ لیکن ہماری بہن جنت پیسپالوادو ماہ سے سلاخوں کے پیچھے جرائم پیشہ افراد کے ساتھ ہیں اور ان کا قصور صرف یہ ہے کہ وہ اس بات کی داعی ہیں کہ میرا رب اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں ہے اور اللہ کے سوا کوئی رب نہیں ہے۔

روس امتِ مسلمہ کا دشمن ہے اور اس کا رویہ قریش جیسا ہے جنہوں نے ہمارے پیارے نبیﷺ کی دعوت کے پیغام کو روکنے کی کوشش کی تھی۔ روس بھی یہ سمجھتا ہے کہ وہ حق و سچ کے پیغام کو پھیلنے سے روک سکتا ہے لیکن اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،**﴿يُرِيدُونَ أَن يُطْفِئُواْ نُورَ ٱللَّهِ بِأَفْوَٰهِهِمْ وَيَأْبَى ٱللَّهُ إِلَّآ أَن يُتِمَّ نُورَهُۥ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْكَٰفِرُونَ﴾** "یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے (پھونک مار کر) بجھا دیں اور اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے والا نہیں۔ اگرچہ کافروں کو برا ہی لگے"(التوبۃ:۳۲)۔

روس کا کمزور مسلم خواتین کے خلاف ظلم کا بہترین جواب یہ ہے کہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کے ساتھ کام کیا جائے۔ وہ تمام مسلمان جن پرمظالم صرف ان کے عقیدے کی وجہ سے کیے جارہے ہیں انہیں اس ڈھال کی ضرورت ہے جس کا رسول اللہﷺ نے ذکر فرمایا، **((إِنَّمَاالإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِن وَّرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ))** "بے شک خلیفہ ہی ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر لڑا جاتاہے اور اسی کے ذریعے تحفظ حاصل ہو تاہے"(مسلم)۔ صرف اس ڈھال کی بحالی کے ذریعے ان لوگوں کو روکا جاسکتا ہے جو اس امت کی بیٹیوں کی جان اور ان کی حرمت کو پامال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

اے مسلمانوں، ہم آپ کودعوت دیتے ہیں کہ آپ اسلامی ریاست کے قیام کے لیےنبوت کے طریقے پر حزب التحریر کے ساتھ کام کریں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا یہی صحیح راستہ ہے۔ اسلام کی حکمرانی مسلمانوں کو کفر قوانین اور ظالم حکومتوں کی شیطانیت سے نجات دلا دے گی۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،**﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَجِيبُوا لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ إِذَا دَعَاكُمْ لِمَا يُحْيِيكُمْ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَأَنَّهُ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ﴾** "مومنو !اللہ اور اس کے رسول کا حکم قبول کرو جب کہ رسول اللہ تمہیں ایسے کام کے لیے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی (جاوداں) بخشتا ہے۔ اور جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے اور یہ بھی کہ تم سب اس کے روبرو جمع کیے جاؤ گے"(الانفال:۲٤)۔

اے اللہ، ہم آپ سے مدد کی درخواست کرتے ہیں اور ہماری بہن کو ، ان کے شوہر کو اور تمام مسلمانوں کو اپنی حفاظت میں لے لیں جنہیں بغیر کسی جرم کے جابروں نے اپنی جیلوں میں قید کررکھا ہے کیونکہ وہ اسلام کی دعوت کے علمبردار ہیں۔ اے اللہ، ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اس دن کو قریب لے آئیں جب مسلمان آپ سبحانہ و تعالیٰ کی مدد سے اسلام کی حکمرانی کو اس زمین پر بحال کریں گے اور ہم ان تمام لوگوں کو سزا دیں گے جنہوں نےاس امت کے بیٹوں اور بیٹیوں پر حملے کیے ۔ اے اللہ ہماری دعائیں قبول فرمائیں، آمین۔

روس میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

ویب سائٹ: www.hizb-russia.info
ای میل : hizbuttahrir.russia@gmail.com
ٹیلیفون و فیکس نمبر:03-89201614,
حزب التحریر آفیشل ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.org
حزب التحریر میڈیا آفس ویب پیج: http://www.hizb-ut-tahrir.info